پچاس سال قبل، پاکستان کے پہلے قادیانی وزیر خارجہ

آنجہانی سر ظفر اللہ خان کا حلف نامہ

اس سے قبل، ہم مارچ ۲۰۰۳ء کے شمارے میں مولانا مجاہد الحسینی مدظلہ کا باون سال قبل تحریر کیا ہوا ''اراکین اسمبلی کا حلف نامہ'' شائع کر چکے ہیں۔ ذیل میں پچاس سال قبل کا لکھا ہوا ''وزیر خارجہ کا حلف نامہ'' پیش خدمت ہے۔ یاد رہے کہ اُس وقت پاکستان کے وزیر خارجہ آنجہانی مسٹر ظفر اللہ خان قادیانی تھے۔ جنہوں نے اپنے حکومتی منصب سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے ملکی خزانے کو قادیانیت کے فروغ کے لیے بے دریغ استعمال کیا۔ وہ اپنے عقیدے کے مطابق حکومتِ پاکستان کی بجائے تاجِ برطانیہ کے وفادار تھے۔ قادیانی آج بھی اسی عقیدے پر کاربند ہیں۔ حال ہی میں مرزا طاہر کا لندن میں انتقال ہوا ہے۔ قادیانیوں نے انہیں تاجِ برطانیہ کے زیر سایہ ہی دفن کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ یہ حلف نامہ روزنامہ ''آزاد'' کے ''مطالبہ نمبر'' ۱۱ر ستمبر ۱۹۵۲ء میں شائع ہوا۔ اسے آج کے حالات کے تناظر میں بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ (مدیر)

☆......میں ''شہنشاہِ معظم'' کو حاضر و ناظر جان کر قسم کھاتا ہوں، جس نے اپنے خاص فضل و کرم اور اپنی خاص نظرِ عنایت سے مجھے وزارت خارجہ کی کرسی بطور انعام عطا کی ہے کہ میں اپنے ملک کا کبھی وفادار نہ بنوں گا۔

☆......میں اپنی وفاداری ''شہنشاہِ معظم'' کے ساتھ وابستہ رکھوں گا اور ''شہنشاہِ معظم'' کی حکمرانی دنیا میں قائم و دائم رکھنے کے لیے میں اپنی زندگی وقف کر دوں گا۔ میں قسم کھاتا ہوں ''شہنشاہِ معظم'' کے تخت و تاج کی رکھوالی اور اس کا بقاء و احیاء میرے دین و ایمان کا ایک جزو لاینفک ہے۔

☆......میں ''شہنشاہِ معظم'' کی عظمت و بزرگی اور اس کے اثر و اقتدار کی قسم کھا کر عہد کرتا ہوں کہ میرے ناتواں کندھوں پر وزارتِ خارجہ کا جو بارِ گراں ڈالا گیا ہے اور جس کے حصول کی مجھے بڑی دیرینہ خواہش بھی تھی۔ میں اس ''فرضِ منصبی'' کو زندگی میں کبھی بھی پورا نہ کروں گا۔ اور اس کے بجائے میں ہر اس کام کی تکمیل کروں گا جس کا ''وزارت خارجہ'' سے قطعاً کوئی تعلق نہ ہوگا۔

☆......میں ''شہنشاہِ معظم'' کی ان کرم نوازیوں کی قسم کھا کر عہد کرتا ہوں جن کی بدولت مجھے ''وزارتِ خارجہ'' کا جلیل القدر عہدہ نصیب ہوا ہے کہ میں اپنے عہدہ کی تنخواہ اپنے ملک کے خزانے سے پائی پائی وصول کروں گا اور قوم کی

خون پسینہ ایک کر کے کمائی ہوئی دولت سے گلچھرے اڑاؤں گا۔لیکن اس کے ساتھ ساتھ میں قسم کھا کر عہد کرتا ہوں کہ اس تنخواہ کے عوض میں ایک دھیلے کا کام بھی ہر گز پایۂ تکمیل کو نہ پہنچاؤں گا۔

☆......میں قسم کھا کر عہد کرتا ہوں اور سچ کہتا ہوں ساتھ ایمان کے' میں جب تک وزیر خارجہ رہوں گا' اس وقت تک کوئی دن بھی اپنے ملک کے اندر رہ کر نہ گزاروں گا۔ بلکہ ہمیشہ دوسرے ملکوں میں رہ کر اپنے ملک کے سرکاری خزانہ سے روپے بٹور کر سیر وسیاحت کیا کروں گا۔اور اس طرح میں ایک ''خارجی'' کی حیثیت سے زندگی گزارتا رہوں گا۔

☆......میں عہد کرتا ہوں کہ میں اپنے ملک کے بہت بڑے رہنما اور اپنے ایسے محسن (بانی پاکستان محمد علی جناح' جس کی بدولت مجھے اپنے ملک کے خزانہ سے کافی روپیہ ملتا ہے) کے ساتھ ایسی غداری کروں گا جو دنیا میں آج تک نہ کسی نے کی ہوگی اور نہ ہی آئندہ ایسی غداری کوئی کر سکے گا۔ کہ جب میرا یہ محسن اور ملک کا ہر دلعزیز رہنما اس دنیا سے رختِ سفر باندھ کر آخرت کی طرف کوچ کر جائے گا' اس کا جنازہ میدان میں پڑا ہوگا۔اپنے ملک کی پوری قوم ہی نہیں' بلکہ پوری دنیا اس کی جدائی میں سوگوار ہوگی اور جگہ جگہ صفِ ماتم بچھ گئی ہوگی۔قوم اس کی نمازِ جنازہ پڑھنے اور اس کے حق میں دعائے مغفرت کرنے میں خداوند قدوس کے حضور میں دست بدعا ہوگی...... میں عین ایسے موقع پر' اس محسن کے جنازہ اور اس کی قوم کی صفوں سے الگ ہو کر عیسائیوں ،اچھوتوں اور دیگر ''اقلیتی'' فرقہ کے لوگوں کے ساتھ جا کر بیٹھ جاؤں گا۔دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ اپنے مذہبی عقائد کی بنا پر اس کے حق میں دعائے مغفرت کریں گے' تو میں قطعاً ان کے ساتھ شریک نہیں ہوں گا۔

☆......میں قسم کھا کر اقرار کرتا ہوں۔اگر مجھ سے پوچھا جائے گا کہ تو نے اپنے محسن کے ساتھ اس کی زندگی کے آخری لمحات میں ایسی غداری کیوں کی؟ تو میں اس کا جواب دوں گا کہ میرے نزدیک چونکہ وہ محسن کافر تھا' اس لیے میں نے اس کے حق میں نہ تو دعائے مغفرت کی اور نہ ہی نماز جنازہ پڑھی اور یا اس محسن کے نزدیک میں کافر تھا' تو ایک کافر کسی مسلمان کی نمازِ جنازہ کیسے پڑھ سکتا ہے؟ اور اس کے حق میں دعائے مغفرت کیونکر کی جاسکتی ہے؟

☆......میں ''شہنشاہِ معظم'' کو حاضر و ناظر جان کر قسم کھاتا ہوں کہ میرے نزدیک اس ملک کی پوری قوم کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔کیونکہ اس قوم اور اس قوم کے سیاسی و مذہبی رہنماؤں نے اس شخص کو ''نبی'' تسلیم نہیں کیا ہے جس کو میں نبی تسلیم کر چکا ہوں اور جس نے اپنی زندگی کا قیمتی حصہ ''شہنشاہِ معظم'' کی حکمرانی کے استحکام میں صرف کر دیا تھا۔

☆......میں قسم کھا کر عہد کرتا ہوں کہ میں ایک وزیر خارجہ کی حیثیت سے جب دیگر ممالک میں جا کر اپنے ملک کی نمائندگی کروں گا......تو......وہاں ملک کی نمائندگی کے بجائے اپنے عقائد......اور اپنی جماعت کے سیاسی عزائم اور اس کے پروگرام کی تبلیغ کروں گا۔میں دیگر ممالک میں اپنی جماعت کے پروگرام اور اس کی خلافِ ملک وملت ریشہ دوانیوں کی

پوری پوری نشر و اشاعت کروں گا۔ چنانچہ مجھے اگر کسی بڑے ملک کے صدر سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا تو اپنے ملکی باشندوں کی ترجمانی یا ان کے عقائد و عزائم پیش کرنے کی بجائے اپنی جماعت کا تمام لٹریچر اس کی خدمت میں پیش کروں گا کہ میں نے صدر مملکت کی خدمت میں خدا کی مقدس کتاب ''قرآن مجید'' کا ہدیہ پیش کیا ہے۔

☆......میں قسم کھا کر عہد کرتا ہوں کہ میں ایک بڑے ملک کے صدر مملکت سے ساز باز کر کے اس ملک کی تمام لائبریریوں میں اپنی جماعت کا لٹریچر داخل کراؤں گا۔

☆......میں قسم کھاتا ہوں کہ میں تمام بیرونی ممالک میں وزارتِ خارجہ کا کام کرنے کی بجائے اپنی جماعت کے اراکین کے لیے ایسے اڈے قائم کراؤں گا جن کے ذریعے میری جماعت کے مبلغ آسانی کے ساتھ کفر و ارتداد پھیلا سکیں۔

☆......میں قسم کھاتا ہوں۔ میں جب بھی کسی غیر ملکی نمائندے سے ملاقات کروں گا تو سب سے پہلے اسے اپنے جماعتی مشن کی تبلیغ کروں گا اور اگر وہ سفیر یا نمائندہ مجھ سے وزارت خارجہ کے متعلق کوئی بات کرنے کا ارادہ ظاہر کرے گا تو میں اسے کسی دوسرے وقت پر ملاقات کے بہانے' ایسے ٹرخاؤں گا کہ پھر وہ مجھ سے دوبارہ ملاقات نہ کر سکے گا۔

☆......میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر میرا' یا میری جماعت کا کسی ہمسایہ ملک سے اختلاف ہوگا۔ تو اس کے ساتھ اپنے ملک کی کبھی صلح نہ ہونے دوں گا تو میں اپنے کسی نہ کسی بیان کے ذریعہ آپس میں ضرور کوئی کشیدگی پیدا کر دوں گا۔

☆......میں قسم کھاتا ہوں کہ میں وزیر خارجہ کی حیثیت سے جب تک سرکاری خزانہ سے تنخواہ حاصل کروں گا اُس وقت تک اپنے ملک کے کسی کام میں کامیابی حاصل نہ کروں گا۔ میں اپنے کام کو الجھا کر اس قدر لمبا کر لوں گا' جو ختم ہونے کا نام نہ لے گا۔

☆......میں ''شاہِ معظم'' کو حاضر و ناظر جان کر قسم کھاتا ہوں کہ اگر مجھے بین الاقوامی کونسل، یا اقوام متحدہ کی کسی انجمن کے اجلاسوں میں شریک ہو کر' اپنے ملک کی نمائندگی کرنا پڑے تو میں وہاں کے اجلاسوں میں اپنی لمبی لمبی تقاریر کا ایسا سلسلہ شروع کروں گا کہ دوسرے سننے والے اپنی کرسیاں چھوڑ کر بھاگ جائیں گے اور یا پھر وہ ہمیشہ کے لیے اپنا وطیرہ بنا لیں گے کہ جب کبھی میری تقریر کی باری آیا کرے گی تو سامعین پہلے ہی جلسہ گاہ کو خالی کر دیا کریں گی۔ اور میں اکیلا کھڑا کئی کئی گھنٹے تک تقریر جاری رکھوں گا۔ اس طرح دنیا میں میری تقریر کی دھاک بیٹھ جائے گی اور دنیا کا کوئی ملک ہمارا مقابلہ نہ کر سکے گا اور نہ ہمارے ملک کی کوئی بات دنیا کی سمجھ میں آئے گی۔

☆......میں قسم کھاتا ہوں کہ سلامتی کونسل یا کسی دوسرے اجلاسوں میں جہاں میں شریک ہوں گا۔ اگر دیگر ممالک کے وزراء خارجہ نے کوئی مفید طلب بات شروع کی تو میں اپنی کرسی پر بیٹھا سو جایا کروں گا۔ اور اس طرح اپنے ملکی مسائل پر غور و خوض کیا کروں گا۔

☆......میں قسم کھاتا ہوں کہ اگر مجھے اپنے کسی ذاتی یا جماعتی کام پر باہر جانا یا کسی دیگر ملک سے واپس آنا پڑے تو میں اخبارات کے ذریعے ایسے کام کا اعلان کر دیا کروں گا' جس کا ظاہراً سرکاری کام سے تعلق ہوگا۔ مگر میں اس طریق پر اپنے ملک کے حکمران طبقہ......اور......ملکی باشندوں کو ہمیشہ بیوقوف بنائے رکھوں گا۔

☆......میں ''شہنشاہِ معظم'' کو حاضر و ناظر جان کر قسم کھاتا ہوں کہ میں وزارت خارجہ کی کرسی کو کسی قیمت پر ترک نہ کروں گا' چاہے پوری قوم مجھ سے یہ کرسی چھوڑنے کا مطالبہ کرے اور چاہے وہ لوگ بھی ایڑی چوٹی کا زور لگا لیں جنہوں نے مجھے یہ کرسی دی ہے یا جن لوگوں سے میں اس کرسی کی خاطر تنخواہ وصول کر رہا ہوں۔

☆......میں قسم کھاتا ہوں کہ میں اس کرسی کو ہرگز ہرگز نہیں چھوڑوں گا۔ جس کی خاطر میں دنیا کے ہزاروں بلکہ لاکھوں انسانوں کو جنت سے نکال کر جہنم کا ایندھن بنا رہا ہوں۔ میں اس کرسی کو جیتے جی چھوڑنے پر ہرگز تیار نہ ہوں گا۔ تاوقتیکہ میرا جنازہ......کرسی پر نہ اٹھایا جائے۔

☆......میں قسم کھاتا ہوں کہ اگر ملک کے کسی سرکاری محکمہ میں کوئی کلیدی آسامی خالی ہو جائے تو وہاں میں اپنی (قادیانی) جماعت سے تعلق رکھنے والے آدمی کو کامیاب کروں گا اور اگر دیگر ممالک میں سرکاری طور پر کوئی وفد جائے گا تو میں اس میں اکثر ایسے افراد منتخب کروں گا جو میری جماعت اور میرے عقائد سے تعلق رکھنے والے ہوں گے اور میرے عزائم کی تکمیل کا ذریعہ بنیں گے۔

☆......میں ''شہنشاہِ معظم'' کو ''سمیع و بصیر'' جان کر عہد کرتا ہوں کہ میں اپنے ملک کے اقتصادی اور تجارتی اداروں پر اپنی جماعت کے افراد کا قبضہ کراؤں گا۔ تاکہ ملک اقتصادی ترقی میں کسی دیگر ملک سے پیچھے نہ رہے اور تاکہ ملک معاشی الجھنوں کا شکار ہونے سے محفوظ رہ سکے۔

☆......میں قسم کھاتا ہوں کہ میں اپنی جماعت کے افراد کو ملک کی کلیدی آسامیوں پر قابض کرانے اور ملک میں خوفناک سازش کرنے میں ایسی دلیری سے کام لوں گا کہ ملک کے کسی بڑے سے بڑے حاکم کو بھی مجھ سے باز پرس کرنے کی جرأت نہ ہو سکے گی۔

☆......میں قسم کھاتا ہوں کہ میں اپنے اس عہد پر ہمیشہ قائم رہوں گا۔ میں اراکین ایوان کی خدمت میں دردمندانہ اپیل کروں گا کہ وہ مجھ ناچیز، عاجز، فقیر، پرتقصیر کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں اور خلوص نیت اور صمیم قلب سے دعا کریں کہ ''شہنشاہِ معظم'' مجھے اپنے ''نیک مقاصد'' کو پورا کرنے کی توفیق بخشے۔ اور ''شہنشاہِ معظم'' مجھ ایسے اور وفادار پیدا کرے تاکہ وہ اپنے مقاصد میں کامیابی کا منہ دیکھ سکیں۔

''شہنشاہِ معظم'' میرا حامی و ناصر ہو! (عامین)